

9287 - برائ روکنے کے درجات اور برائ کرنے والوں کے ساتھ بی ٹھنا

سوال

برائ کوروکنے والی حدیث (جو بھی تم میں سے برائ دیکھیے ---) کیا اس سے مقصود یہ ہے کہ ہم اس برائ کوروکنے کے لیے برائ والی جگہ کوچھوڑ دیں ؟
یا کہ ہم اسے اپنے دلوں سے کراہت کرتے ہوئے اس کا انکار کریں اور وہیں رہیں ؟
آپ ہمیں مستفید فرمائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر فرمائے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مسلمانوں پر برائ کوروکنے کے کئی ایک درجات ہیں :

کچھ پر برائ ہاتھ سے روکنا واجب اور ضروری ہے ان میں حکمران اور ولی الامر شامل یا اس کے نائب لوگ شامل ہیں جنہیں اس کی صلاحیت دی گئی ہے کہ وہ اسے روکیں مثلاً والد اپنے بیٹے کے ساتھ ، اور مالک اپنے غلام اور خاوند بیوی کے ساتھ ، کیونکہ برائ کرنے والا اس کے ارتکاب سے ہاتھ کے ذریعے سے ہی رکے گا ۔

اور کچھ لوگ ایسے ہیں جن پر ہاتھ کے بغیر صرف وعظ و نصیحت اور دعوت و ارشاد اور ڈانٹ ڈپٹ کے ذریعے برائ روکنا واجب ہے ، اس میں قوت و تسلط کا استعمال نہیں ہوگا اس ڈرسے کہ کہیں فتنہ اور انتشار اور لاقانونیت نہ پھیل جائے ۔

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جن پر ان کیے نفوذ اور زبان کی کمزوری کی وجہ سے صرف دل کے ساتھ برائ روکنا واجب ہے ، اور یہ ایمان کا کمزور ترین حصہ ہے جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس قول میں بیان کیا ہے :

ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی کوئی برائ دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائ کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کر دے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے) صحیح مسلم ۔

اور جب برائے والے معاشرہ میں رہنے میں کوئی شرعی مصلحت ہو تو وہاں رہنا صحیح ہے اور اگر وہاں وہ برائے والے معاشرے میں رہتے ہوئے اپنے آپ پر فتنہ سے بے خوف ہے تو اس کا رہنا صحیح ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ حسب استطاعت اور درجہ برائے کا انکار کرتا رہے اور انہیں منع کرتا رہے ۔

اگر یہ کام نہیں کر سکتا اور اسے اپنے آپ پر بھی فتنہ میں وقوع کا خدشہ ہے تو اسے اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے وہ معاشرہ اور لوگ چھوڑ دینا ضروری ہے ۔